

کرونا وائرس / احتیاط کریں!

☆ کرونا وائرس کیا ہے؟ (کووڈ 19) COVID-19

کرونا وائرس جسے کووڈ 19 (COVID-19) کا نام دیا گیا ہے۔ اس انفیکشن لگنے کی عام علامات میں نظام تنفس کے مسائل (کھانسی، سانس پھولنا سانس لینے میں دشواری) نظام انہضام کے مسائل (تھکاوٹ، الٹی اور اسہال) شامل ہیں۔ شدید انفیکشن نمونیہ، سانس کی رکاوٹ یہاں تک کہ موت کا سبب بھی بن سکتا ہے۔

☆ کرونا کا مرض کسے لاحق ہو سکتا ہے؟

کرونا وائرس ہر جگہ، ہر عمر کے افراد کو اپنی لپیٹ میں لے سکتا ہے۔ یہ مرض بغیر علامات کے بھی پھیل سکتا ہے۔ اس لیے اس سے بچنے کے لیے احتیاط کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔ یہ مرض عمر رسیدہ اور دیگر افراد جن کو دل کا عارضہ، ایڈز اور سانس کا عارضہ پہلے سے لاحق ہو، ان کے لیے زیادہ خطرناک ہے۔ حاملہ خواتین کو بھی زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے۔ اس مرض کا حملہ مختلف لوگوں پر مختلف نوعیت کا ہو سکتا ہے۔ یہ کسی کو کم، کسی کو کچھ زیادہ یا کسی کو شدید تر ہو سکتا ہے۔ اس مرض کے علامات عمومی طور پر معمولی نوعیت کی ہوتی ہیں۔ اس میں ایک سے پانچ کیسز سنجیدہ نوعیت کے ہوتے ہیں۔

☆ کرونا وائرس کی علامات کیا ہیں؟

عمومی علامات: اس کی عمومی علامات میں بخار، تھکاوٹ اور خشک کھانسی شامل ہیں کچھ مریضوں میں ہلکی علامات ہوتی ہیں یا کسی قسم کی علامات ظاہر نہیں ہوتیں۔

شدید متاثر مریض: بیماری لگنے کے ایک ہفتے کے بعد سانس کے نظام کے مسائل جلد ہی بگڑ کر شدید نمونیہ کی شکل میں ظاہر ہوتے ہیں جس سے مریض کے سانس کی رکاوٹ اور موت کا سبب بھی بن سکتے ہیں۔

متاثرہ شخص سے میل جول



وائرس سے متاثر چیزیں



ہوا



وائرس پھیلنے کے ذریعے:

خود کو بیمار محسوس کرنے کی صورت میں مجھے کیا کرنا چاہیے؟

اپنے گھر پر ہیں اور کسی قریبی معالج یا ہسپتال سے رجوع کریں۔



گھر کے جن لوگوں میں بھی اس مرض کی علامات ظاہر ہوں انہیں فوراً دیگر افراد سے الگ کر دیں یا آبادی سے دور کسی جگہ پر منتقل کر دیں۔



The University of Faisalabad

UAN: 041-111-111-883, Tel: 041-8868326-30, 041-8750971-75

Web: www.tuf.edu.pk

CORONAVIRUS

کرونا وائرس / احتیاط کریں!

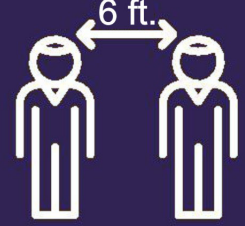
آپ بھی کرونا کے مرض کے پھیلاؤ کو روک سکتے ہیں! کرونا کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے احتیاط ہی سب سے بہترین علاج ہے کیونکہ یہ مرض بغیر کسی علامات کے بھی پھیل سکتا ہے۔ عالمی ادارہ صحت (WHO) کی درج ذیل ہدایات پر عمل درآمد کے ذریعہ ہم نہ صرف خود کو بلکہ اپنے خاندان اور ارد گرد کے دوسرے افراد کو بھی اس مرض سے بچا سکتے ہیں۔



چہرے پر ماسک استعمال کریں
اپنے منہ، ناک اور آنکھوں کو مست چھوئیں۔



دوسروں سے ہاتھ ملانے اور گلے لگانے سے پرہیز کریں
اور دوسرے ہاتھ ہلا کر سلام کہہ دیں۔



کسی طرح کے بھی ہجوم والی جگہ پر مت جائیں اور ایک
دوسرے کم از کم چھ فٹ دوری کا فاصلہ رکھیں۔



اپنے ہاتھوں پر وقفے وقفے سے سینٹائزنگ لگاتے ہیں جس
میں 70 فیصد تک الکحل موجود ہو۔



کھانسی اور چھینک کے دوران اپنا چہرہ ڈشوبیچہ یا اپنی کہنی
سے ڈھانپ لیں۔



اپنے ہاتھوں کو کم از کم بیس سیکنڈ تک وقفے وقفے سے
صابن سے دھوئے رہیں۔



غیر ضروری طور پر گھر سے باہر ہجوم والی جگہ پر مت جائیں۔



بیماری کی علامات کی صورت میں اپنے گھر پر ہی قیام کریں
اور قریبی معالج سے رابطہ کریں۔



اپنے گھروں کے دروازوں کے پینڈل، واش روم کی
ٹوئیاں، دروازوں کی پھنجیوں اور بچوں کے زیر استعمال
کھلونوں پر سینٹائزنگ کا سپرے کریں۔